سوال

(286) فجر کی سنت گھر میں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فجر کی نماز کےلئے کوئی شخص گھر سے سنت پڑھ کر مسجد میں آیا۔ اور آذان کا وقت ہوگیا تھا مگر آذان دیر سے ہوئی۔ اب وہ شخص پھر سنت پڑھے۔ یا وہی کافی ہے کوئی شخص گھر سے سنت پڑھ کر آیا مگر تکبیر کو دیر ہے۔ تو وہ شخص خالی بیٹھا رہے یا وہ رکعت پھر پڑھ لے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو سنتیں وہ پڑھ چکا ہے وہ کافی ہیں۔ اور پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اور فجر کی سنتیں پڑھ کر بجز فرضوں کے اور کوئی نفل نہ پڑھے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ صبح ہوجانے کے بعد سوا دو رکعت سنتوں کے کوئی نماز نہیں(1) ہے۔ (اہل حدیث امرتسر ص 13۔ 11 نومبر 1938ء)

1۔اس فتوے پر تعاقب معہ جواب ص 326 پر ملاحظہ فرمایئے فقط راز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 485

محدث فتویٰ